بچوں کے لیے قاری قاعدہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تجوید وترتیل کی اہمیت

- دنیا میں کسی کتاب کو یہ اعزاز حاصل نہیں کہ اس کی تلاوت اور قراءت کے لیے باقاعدہ اصول وضوابط ہوں۔
یہ طرۂ امتیاز صرف اور صرف قرآن مجید کو حاصل ہے کہ اس کی تلاوت اور ادائیگی کیلئے مستقل ہدایات اور قواعد وضوابط ہیں۔ انہیں قواعد وضوابط کا نام ''علم تجوید'' ہے۔
- چنانچہ علم تجوید کے ذریعہ سے ہی قرآن مجید کے حرفوں کی ادائیگی اور ان کا اصلی تلفظ محفوظ ہے۔ اور اس علم کے ضروری ''قواعد وضوابط'' جانے بغیر قرآن مجید کا تلفظ صحیح نہیں ہوسکتا۔
- اسی لیے ''قواعدِ تجوید'' کی پابندی شریعت اسلامیہ کی روشنی میں ضروری قرار دی گئی ہے۔ تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ''اندازِ تلاوت اور لب ولہجہ'' محفوظ رہے۔ لہٰذا، ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ (علم تجوید) کے بنیادی قواعد سے آگاہی حاصل کرکے اس کے مطابق تلاوت کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجوید وترتیل کی اهمیت

تجوید کی دو قسمیں ہیں:

1. علمی تجوید
2. عملی تجوید

1. علمی تجوید سے مراد یہ ہے کہ اُن قواعد وضوابط اور اصول واحکام کو سیکھنا جو علماء وقراء نے ایک خاص ترتیب کے مطابق مرتب کیے ہیں۔
2. عملی تجوید سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت قواعد تجوید کے مطابق اس طرح کرنا کہ اَلفاظ وکلمات ہر قسم کی کمی، زیادتی اور تبدیلی کی غلطی سے محفوظ ہوں۔ نیز اس تلاوت کی کیفیت تواتر کے ساتھ روبرو رسول اللہ ﷺ تک متصل سند سے ثابت ہو۔

اور آج کل زیادہ زور ''علمی تجوید'' یعنی صرف قواعد تجوید کو یاد کروانے پر دیا جاتا ہے اور ''عملی تجوید'' کو اکثر معلمین نظر انداز کر دیتے ہیں۔

حالانکہ ''عملی تجوید'' ہر مرد وزن کے لیے لازم وفرض ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجوید وترتیل کی اهمیت

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی بھرپور کوشش کرے۔اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے کچھ وقت ''عملی تجوید'' کو سیکھنے میں صرف کرے۔تاکہ مطلوب انداز میں قرآن مجید کی تلاوت ہو سکے اور پھر اس کی بدولت ''تلاوت قرآن'' کی تمام تر فضیلتیں حاصل ہو سکیں۔

یہ تھی چند گزارشات تجوید وترتیل کی اہمیت کے حوالے سے۔

اور اب سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات کی مشق کروائی جائے گی۔اور مشق کا انداز اس طرح ہوگا کہ پہلی مرتبہ قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر علیحدہ علیحدہ اور تجوید کے قواعد وضوابط کے اہتمام کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔تاکہ سننے والا آسانی کے ساتھ ہر لفظ کی صحیح ادائیگی کو سمجھ سکے اور پھر آسانی سے اپنا تلفظ بھی درست کر سکے۔اور دوسری مرتبہ روانی کے ساتھ بھی مشق کروائی جائے گی۔ان شاء اللہ تعالیٰ

تو لیجئے سماعت فرمایئے!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تجوید وترتیل کی اہمیت

ہر شخص کو چاہیے کہ وہ قرآن مجید کو تجوید کے ساتھ پڑھنے کی بھرپور کوشش کرے۔اور دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے کچھ وقت ''عملی تجوید'' کو سیکھنے میں صرف کرے۔تاکہ مطلوب انداز میں قرآن مجید کی تلاوت ہو سکے اور پھر اس کی بدولت ''تلاوت قرآن'' کی تمام تر فضیلتیں حاصل ہو سکیں۔

یہ تھی چند گزارشات تجوید وترتیل کی اہمیت کے حوالے سے۔

اور اب سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات کی مشق کروائی جائے گی۔اور مشق کا انداز اس طرح ہوگا کہ پہلی مرتبہ قرآنی الفاظ کو ٹھہر ٹھہر کر علیحدہ علیحدہ اور تجوید کے قواعد وضوابط کے اہتمام کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔تاکہ سننے والا آسانی کے ساتھ ہر لفظ کی صحیح ادائیگی کو سمجھ سکے اور پھر آسانی سے اپنا تلفظ بھی درست کر سکے۔اور دوسری مرتبہ روانی کے ساتھ بھی مشق کروائی جائے گی۔ان شاءاللہ تعالی

تو لیجیے سماعت فرمائیے!

بچوں کے لیے قاری قاعدہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝1 خَلَقَ الْاِنْسٰنَ مِنْ
عَلَقٍ ۝2 اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝3 الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝4
عَلَّمَ الْاِنْسٰنَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝5